سوال

(592)ایک آدمی رقم بینک میں رکھتا ہے وہ سود دیتے ہیں   الخ

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

ایک آدمی رقم بینک میں رکھتا ہے وہ سود دیتے ہیں وہ اسے لے کر کسی قرض دار کا قرضہ ادا کرتا ہے آیا وہ مجرم ہو گا یا نہیں ؟ (عبدالرحمن)

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاته
الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

اپنے اصل پیسے لے سکتا ہے سود وصول نہ کرے اگر اس نے کر لیا ہے تو خزانہ میں جمع کروایا جائے جس کے وہ پیسے ہیں اپنی کسی ضرورت پر اسے صرف نہیں کر سکتا اور نہ ہی کسی کی ضرورت پر صرف کر سکتا ہے کیونکہ سود حرام ہے اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے : {وَحَرَّمَ الرِّبٰوا} [البقرۃ : ۲/۲۷۵][''اور حرام کیا سود کو'']

اس لیے سود کی رقم سے بیوت الخلاء تعمیر کرنے ، کسی غریب کی امداد کرنے اور کسی کا قرض اُتارنے والے نظریات غلط وبے بنیاد ہیں ۔ اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے :

{وَاِنْ تُبْتُمْ فَلَکُمْ رُئُوْسُ اَمْوَالِکُمْ لَا تَظْلِمُوْنَ وَلَا تُظْلَمُوْنَ} [البقرۃ : ۲/۲۷۹]

[''اور اگر توبہ کر لو تو تمہارا اصل مال تمہارا ہی ہے نہ تم ظلم کرو نہ تم پر ظلم کیا جائے ۔''] ۸/۱۰/۱۴۲۰ھ

قرآن وحدیث کی روشنی میں احکام ومسائل

جلد02 ص496

محدث فتویٰ